

اور اے بھائی (اور بہنو)! میں یہ چاہتا ہوں تم جان لو جو مجھ پر گزرا وہ خوشخبری کی ترقی کا باعث ہی ہوا۔ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ میں مسیح کے واسطے قید ہوں۔ اور جو مسیح میں بھائی ہیں ان میں سے اکثر میرے قید ہونے کے باعث دلیر ہو کر بے خوف خدا کا کلام سنانے کی زیادہ جرات کرتے ہیں۔

بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی منادی کرتے ہیں اور بعض نیک نیتی سے۔ ایک تو محبت کی وجہ سے یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں کہ میں خوشخبری کی جواب دہی کے واسطے مقرر ہوں۔ مگر دوسرے تفرقہ کی وجہ سے نہ کہ صاف دلی سے بلکہ اس خیال سے کہ میری قید میں میرے لئے مصیبت پیدا کریں۔ پس کیا ہوا؟ صرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سچائی سے اور اس سے میں خوش ہوں اور رہوں گا بھی۔ فلپیوں 1 باب 12 تا 18 آیات

### غور کرنے کیلئے نکات

پولوس کی قید خوشخبری کی ترقی کا باعث کیسے بنا؟

پولوس کا جرم کیا تھا؟

پولوس کی قید دوسروں کیلئے دلیر ہو کر بے خوف خدا کا کلام سنانے کا باعث کیسے بنتا ہے؟

ان آیات میں بیان کردہ خوشخبری کی تبلیغ کے کون سے ”نا جائز مقاصد“ ہیں؟

ان آیات میں بیان کردہ خوشخبری کی تبلیغ کے کون سے ”جائز مقاصد“ ہیں؟

کیا حاسد مبشران بدعتیں یا جھوٹے عقائد کی تعلیم دیتے تھے؟

ان مبشران کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو نا جائز مقاصد جیسے کہ دولت، شہرت، عزت وغیرہ کے ساتھ تعلیم دیتے ہیں؟

پولوس خوش کیوں ہے؟

اس حوالے کو پڑھتے ہوئے ہمیں اس بات کا حقیقی ادراک حاصل ہوتا ہے کہ فلپیوں کی کلیسیا پولوس کی قید میں حالت سے پریشان تھے، اور یہ کہ پولوس ان کی اس پریشانی کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پولوس قید میں ہے اور وہ قتل کئے جانے کے امکان کا سامنا کر رہا ہے، تاہم وہ یہاں فلپیوں کی کلیسیا کی خاطر کافی ”ثبت“ ہے۔ پولوس رسول فلپیوں کی کلیسیا کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ اس کی قید خوشخبری کی ترقی میں رکاوٹ کی بجائے، اس کی ترقی کا حقیقی موجب ہے۔

مسیحیت کی تاریخ میں بہت دفعہ مشکلات، تکالیف اور ایذا رسائیاں مسیحیت کے پیغام کی وسیع اشاعت کیلئے موقعوں کا باعث بنیں۔ جب ابتدائی کلیسیا ایذا رسائیوں کا شکار ہوئی، استفانس کے سنگسار کئے جانے کے فوراً بعد، مسیحیوں نے یروشلیم کو چھوڑ کر باہری علاقوں میں خوشخبری کی منادی کا آغاز کیا۔ (اعمال 8 باب 1 اور 4 آیت دیکھیں)۔ جب ویسلی اور ابتدائی میتھوڈسٹس کو انجیلکن چرچ میں منادی سے منع کیا گیا تو وہ بڑے گروں میں باہر پھیل گئے جو کسی بھی کلیسیا میں آنے والے گروہوں کی نسبت زیادہ تھے۔

قید کے باوجود، پولوس رسول نے نجات کے پیغام کی منادی نہیں چھوڑی۔ اس کی قید کے داروغوں نے خوشخبری سنی، اس کے ملنے والوں نے خوشخبری سنی (اعمال 28 باب 16 اور 30 تا 31 آیات)، اور وہ کلیسیائیں جو اس کے ساتھ ملحق تھیں انہیں اس کے خطوط سے اور ان چند لوگوں سے دلیری ملی جنہیں وہ منادی کیلئے بھیجتا تھا۔

پولوس نے فلپیوں کی کلیسیا کو بتایا کہ قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن نے اس کی کہانی سنی ہے۔ قیصری سپاہی، عام فہم میں سپہ سالار، کسی بھی رومی صوبے میں شاہی سپاہیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ (یہ بات کسی بھی طرح سے قابل یقین نہیں کہ پولوس نے فلپیوں کو روم سے خط لکھا تھا) [1] ہر سپہ سالار کو ہزاروں سپاہیوں پر مقرر کیا جاتا ہے۔ چند سپاہی فہرست میں شامل تھے اور انہیں پولوس کی نگرانی کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ ان سپاہیوں نے پولوس کی ناجائز ”الزام“ جو مسیح کی وجہ سے اس پر تھا، کی کہانی سنی؛ اور یہ کہانی سپاہیوں میں پھیلی اور اس طرح دیگر لوگوں میں بھی۔

پولوس کا جرم یہ تھا کہ اس نے مسیح یسوع کے وسیلہ سے نجات کے پیغام کو متواتر طور پر جاری رکھا حتیٰ کہ جب یہ مباحثوں اور فسادات کو موجب بنا۔ یہودی سردار پولوس کے اس پیغام سے بہت خفا تھے، جسے وہ کفر اور شدت پسند قرار دیتے تھے۔ گریکو۔ رومی اس نئے مذہب سے پریشان تھے جسے وہ سمجھتے تھے کہ ان کے رہن سہن کے انداز کو بگاڑ دے گا۔ بہت سے موقعوں پر پولوس کی تعلیم نے قانونی انتشار اور حتیٰ

کہ رسوم کو بھی بگاڑا۔ تاہم، پولوس سزاؤں اور تشدد کی وجہ سے حوصلہ شکن نہیں ہوا اور اس نے کلام کی منادی کیلئے مواقع ڈھونڈنا جاری رکھے۔ کیا آپ ایسے مشکل حالات میں کلام کی منادی جاری رکھیں گے؟

## منسٹری کا محرک

پولوس رسول فلپیوں کے سامنے یہ نقطہ واضح کرتا ہے کہ اس کی قید نے بہت سے بھائیوں اور بہنوں کو دلیری کے ساتھ بے خوف خدا کا کلام سنانے کا حوصلہ دیا ہے۔ ان بھائیوں اور بہنوں نے پولوس میں حالات کو برداشت کرنے کی قابلیت کو دیکھا تھا اور اس کے اندر اس فضل کو جانا تھا جو خدا نے اسے عطا کیا تھا۔ پولوس رسول کی مثال کو مد نظر رکھتے ہوئے، وہ اور زیادہ دلیری سے مسیحیت کے پیغام کو پھیلانے کے قابل بنے۔

ان میں سے کچھ لوگ محبت سے کلام سناتے ہیں۔ منسٹری اور خدمت کیلئے آپ کا کیا مقصد ہے؟ (2 کرنتھیوں 5 باب 11 تا 14 آیات میں، پولوس رسول اپنے خاص دو محرکات محبت اور خوف کا انکشاف کرتا ہے! بائبل میں، خدا کا خوف عموماً تعظیم و تحریم اور عزت کو ظاہر کرتا ہے۔)

پولوس رسول کے پاس نہایت ہی مثال بلا ہٹ تھی، اور اس کے پاس عمدہ قابلیتیں تھیں۔ یہ بات واضح ہے کہ چند مبلغین پولوس رسول کی شہرت اور منسٹری میں کامیابی کے باعث حسد رکھتے تھے۔ پولوس رسول کی قید کے باعث، ان مبلغین کو موقع ملا کہ وہ بطور مبلغ اپنی ”ساکھ“ اور ”حالات“ کو فروغ دیں۔ بد قسمتی سے، مسیحی مبلغین کے مابین مقابلہ بازی اور حسد نئی بات، یا نایاب رجحان نہیں ہے۔

پولوس رسول کے مخالف مبلغین کے اعزازم خود غرضانہ تھے نہ کہ مخلصانہ۔ مزید یہ کہ ان کی امیدیں یہ تھیں کہ ان کی بڑھتی ہوئی کامیابی، چونکہ اب پولوس ”پس پردہ“ تھا، پولوس کیلئے ناخوشگوار اور پریشانی ثابت ہوگی۔ یہاں جو لفظ استعمال ہوا ہے: ”تھلپسز کا عمومی ترجمہ ”مصیبت“ یا ”پریشانی“ کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہ حاسد مبلغین توقع کرتے تھے کہ پولوس رسول ان کی منسٹری کی کامیابی سے ناخوش اور پریشان ہو؛ تاہم پولوس اس بات سے خوش ہے کہ یسوع کے وسیلہ سے نجات کی خوشخبری کے پیغام کی تبلیغ ہو رہی ہے۔ یہ بات دلچسپ ہے کہ پولوس ان ”تکلیف دینے والوں“ کو تلخ کلامی سے تنقید کا نشانہ نہیں بناتا۔

چونکہ مجھے یقین ہے کہ پولوس مخلص ہو کر یہ کہتا ہے کہ وہ حقیقتاً خوش ہے کہ خوشخبری کی تشہیر ہو رہی ہے، میں حیران ہونے پر قابو نہیں پاسکتا کہ

آیا یہ بیان بنیادی طور پر فلپیوں کے فائدہ میں ہے؛ تاکہ وہ اس کے لئے زیادہ پریشان نہ ہوں۔ اور میں اس بات سے بھی حیران ہوں کہ آیا پولوس اس لئے اپنی خوشی ظاہر کر رہا ہے تاکہ اس کے مخالفین یہ جانیں کہ پولوس کو غضبناک کرنے کی امیدیں ناکام ہو گئیں ہیں۔

آج یہ بات واضح ہے کہ کچھ مبلغین منسٹری کو دوامند بننے اور معروف ہونے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں جو دولت، طاقت اور وقار وغیرہ کی غرض سے منسٹری کا کام کرتے ہیں؟

تمیٹھیس کی کلیسیا کے نام پہلے خط میں، پولوس ان لوگوں پر تنقید کرتا ہے جو الوہیت کو پیسہ کمانے کا وسیلہ بناتے ہیں (1 تمیٹھیس 6 باب 5 آیت)؛ تاہم وہ یہ تعلیم بھی دیتا ہے کہ جو مسیحی مبلغین سخت محنت کرتے ہیں انہیں اچھا معاوضہ بھی ملنا چاہئے (1 تمیٹھیس 5 باب 17 اور 18 آیت)۔

اس حوالہ میں ایک بات واضح ہے۔ اگرچہ ان مخالف مبلغین کے مقاصد اچھے نہیں تھے، مگر وہ بدعتوں کی یا جھوٹے عقائد کی تعلیم نہیں دیتے تھے۔ پولوس رسول کے تمام خطوط میں، پولوس رسول مستقل استحکام کے ساتھ جھوٹے معلمین اور دھوکے بازوں کی ملامت اور تنقید کرتا ہے۔ کیا ہم بھی ایسے لوگوں کے لئے اس قدر نرم مزاج ہوتے ہیں جو ایسی تعلیم اور تبلیغ کرتے ہیں جو درحقیقت بائبل سے مطابقت نہیں رکھتیں؟ آپ کے خیال میں کیا ہونا چاہئے جب کوئی کسی کلیسیائی عبادت میں یا بائبل کی مطالعاتی مجلس میں کوئی ایسی بات کی تعلیم دیتا ہے جو غیر بائبلی ہو؟

یہاں ایف ایف بروس کے ہفتہ وار حوالہ کا تشریحی بیان ہے:

اب اے میرے بھائیو اور بہنو! میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میری موجودہ صورت حال نے خوشخبری کی ترقی کو پہلے سے زیادہ فروغ دیا ہے۔ ان سب کے نتائج یہ ہیں کہ: سپاہیوں کی ساری پلٹن، اور باقی سب لوگ یہ جانتے ہیں کہ مسیح کی خاطر میں قید میں ہوں؛ میرے بھائیوں کی اکثریت نے، میری قید کا شکریہ، دلیری کے ساتھ بے خوف خدا کا پیغام پھیلانے کا حوصلہ پایا۔

بعض لوگ تو حسد اور فساد کے روح سے مسیح کی تبلیغ کرتے ہیں، جب کہ دوسرے اچھائی کے روح سے۔ بعد والے محبت کی خاطر یہ جانتے ہوئے کرتے ہیں کہ یہ خوشخبری کے دفاع کیلئے ہی ہے کہ مجھے اس کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ پہلے والے مسیح کی تبلیغ اپنی ذاتی خواہش کے مقاصد کیلئے کرتے ہیں، بجائے کہ خالص مقاصد کیلئے؛ ان کا ارادہ، جیسے کہ میں قید میں ہوں، مجھے مزید پریشان کرنے کا ہے۔ مگر اس سے کیا فرق

پڑتا ہے؟ بات تو یہ ہے: ایسے یا ویسے، خواہ براے اعزازم کے ساتھ خواہ پاک دل کے ساتھ، مسیح کی بشارت ہو رہی ہے۔ یہ یرے دل کو پر مسرت کرتی ہے اور میں شادمان ہوتا رہتا ہوں۔ فلپیوں 1 باب 11 تا 18

## اختتامیہ نوٹس۔

[1] اس حوالے سے بے شمار مباحثے پائے جاتے ہیں کہ جب پولوس رسول نے یہ خط فلپیوں کی کلیسیا کو لکھا تو وہ رومی قید میں تھا یا کسی اور جگہ قید میں تھا۔

ہم یہ بات یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ جب پولوس نے فلپیوں کو یہ خط لکھا تو وہ قیصر یہ یا روم یا حتیٰ کہ افسس میں قید تھا۔ تاہم چونکہ پولوس فلپیوں کے نام اس خط میں ”ساری محافظ پلٹن“ (1 باب 13 آیت) اور ”قیصر کے گھرانہ“ (4 باب 22 آیت) کا ذکر کرتا ہے، اس سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ پولوس نے یہ خط روم میں اپنی قید کے اختتام کے حوالہ سے لکھا۔ پولوس رسول اپنی موت کی حقیقی دھمکیوں سے متعلق بات کرتا ہے، جس اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ روم سے لکھ رہا ہے۔ اگر قیصر روم کسی کو سزا کا حکم دے تو اس پر کوئی دوبارہ اپیل نہیں کی جاسکتی۔ قیصر کو پولوس رسول کی اپیل اس کی آخری امید ہے اور عین ممکن ہو سکتا ہے کہ اس کا نتیجہ موت ہو۔ اس کی اس صورت حال کے باوجود، پولوس رسول فلپیوں کی کلیسیا کے نام اپنے پورے خط میں اعتماد اور خوشی کی بات کرتا ہے۔

## تعارف سے۔

جب پولوس رسول اپنی زندگی کے آخری ایام میں روم میں قید تھا، اسے ”۔۔۔ اجازت ہوئی کہ اکیلا اس سپاہی کے ساتھ رہے جو اس پر پہرہ دیتا تھا۔“ اعمال 28 باب 16 آیت۔ ”اور وہ پورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا۔ اور جو اس کے پاس آتے تھے۔ ان سب سے ملتا رہا اور کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک کے خد کی بادشاہی کی منادی کرتا رہا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا۔“ اعمال 28 باب 30 آیت۔